قارئین "المعارف" کو ان کے افکار و تصورات سے مستفید ہونے کے مواقع عام طور پر میسر آتے رہتے ہیں۔ ان کا اصل موضوع تاریخ ہے اور وہ اس سلسلے کی کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ زیرِ نظر کتاب "سرمایۂ عمر" ان کی اب تک کی آخری علمی اور تحقیقی کوشش ہے۔ یہ درحقیقت ان کے ان تاریخی اور تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے، جو گزشتہ چند برسوں میں برصغیر پاک و ہند کے علمی جرائد میں طبع ہوئے۔ یہ کل تیرہ مضمون ہیں اور ان عنوانات پر مشتمل ہیں۔ شاہ فتح اللہ شیرازی۔ دربار اکبری میں موسیقی اور موسیقار۔ سلاطینِ دہلی، ہند و تہذیب اور ادب۔ تذکرۃ الشیخ و الخدم۔ ہیر وارث شاہ کی تاریخی اہمیت۔ حضرت مجدد الف ثانی اور جہاں گیر۔ شاہ جہاں پادشاہ دین پرور۔ عربوں کے عہد میں سندھ میں علم و ادب۔ داراشکوہ کے مذہبی رجحانات۔ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز۔ سلطان فیروز تغلق کا ذوقِ موسیقی۔ جہاں گیر کی تخت نشینی میں راسخ العقیدہ علما کا کردار۔ ہمایوں اور علم ہیئت۔

فاضل مرتب نے ان مضامین میں بہت سے معلومات بڑے سلیقے اور قرینے سے جمع کر دیے ہیں۔ یہ مجموعہ مضامین صوفیائے کرام کے تذکروں، بزرگانِ دین کے ملفوظات اور صلحائے امت کے ارشادات و تحریرات کی مدد سے مرتب کیا گیا ہے اور قابل مطالعہ ہے۔

مجلہ علم و آگہی (خصوصی شمارہ)

مرتبین : ابوسلمان شاہ جہان پوری اور امیر الاسلام صدیقی

صفحات : ۵۰۴ ۔ قیمت درج نہیں۔

گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کے مجلہ "علم و آگہی" کا خصوصی شمارہ (بابت ۷۴، ۱۹۷۵) پیشِ نگاہ ہے۔ یہ ایک بہترین علمی اور معلوماتی مجلہ ہے۔ گزشتہ سال بھی اس کا ایک خصوصی شمارہ اشاعت پذیر ہوا تھا۔ اس میں برصغیر پاک و ہند کے تقریباً چالیس علمی، ادبی، تصنیفی اور تعلیمی اداروں کا تعارف کرایا گیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ اختصار کے ساتھ نہایت عمدہ اور مناسب انداز سے اس میں برصغیر کی پوری علمی و ادبی اور ثقافتی و تہذیبی تاریخ بیان کر دی گئی تھی۔ اب کالج کی فعال اور سرگرم انتظامیہ کی طرف سے اس کی دوسری جلد شائع ہوئی ہے۔ یہ جلد بھی بہت سے معلومات کی حامل ہے۔ اس میں